ہنگامی طبی امداد کے لیے 24 گھنٹے کھلا رہنے والا مرکز 15 نومبر سے فعال ہوگا

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق مرکز میں 6 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ، 2 آپریشن تھیٹر اور ایک جدید لیبارٹری قائم کی گئی ہے، جہاں خون کے ٹیسٹ سمیت بنیادی تشخیصی سہولتیں میسر ہوں گی

ہسپتال انتظامیہ کے مطابق مرکز میں 6 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ، 2 آپریشن تھیٹر اور ایک جدید لیبارٹری قائم کی گئی ہے، جہاں خون کے ٹیسٹ سمیت بنیادی تشخیصی سہولتیں میسر ہوں گی۔ ہسپتال کے ترجمان ڈاکٹر فرحان صدیقی نے بتایا کہ مرکز میں ایک ایمبولینس بھی مختص کی گئی ہے جو ضرورت پڑنے پر قریبی دیہات سے مریض لائے گی۔ ان کے مطابق مرکز کے لیے 14 ڈاکٹروں، 22 نرسوں اور 9 پیرامیڈیکل اسٹاف کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد یہ ہے کہ کوئی مریض صرف اس لیے واپس نہ جائے کہ رات کا وقت ہے یا اس کے پاس فوری طور پر رقم کا انتظام نہیں۔ ابتدائی علاج ہر حال میں مفت ہوگا، جبکہ مستحق مریضوں کے لیے ادویات بھی رعایتی نرخوں پر فراہم کی جائیں گی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ مرکز کے عملے کو خصوصی تربیت دی گئی ہے تاکہ وہ حادثات، زچگی کے پیچیدہ کیسز اور زہریلے کیڑوں کے کاٹنے جیسے واقعات سے مؤثر طریقے سے نمٹ سکیں۔

ڈپٹی کمشنر سلیم الدین کھوسو نے مرکز کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ ضلع میں ایمرجنسی خدمات کی کمی ایک طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی، خاص طور پر برسات کے دنوں میں جب سڑکیں بند ہونے سے مریض گھنٹوں تک ہسپتال نہیں پہنچ پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ مرکز کی بجلی کی بلا تعطل فراہمی کے لیے شمسی توانائی کا پینل بھی نصب کرے گی۔ ان کے بقول اس اقدام سے ماہانہ تقریباً 1500 روپے کی بچت متوقع ہے۔

مرکز کا افتتاح 15 نومبر 2021ء کو ہوگا۔ تاہم شہریوں کا کہنا ہے کہ اصل امتحان اس کی کارکردگی ہوگی، اور وہ اس کی کامیابی کا فیصلہ وقت آنے پر ہی کریں گے۔

ہسپتال کے ہفتہ وار اوقاتِ کار

ہسپتال کے 8 شعبوں میں ہفتے کے 5 دن 8 گھنٹے کام ہوگا۔ ہسپتال کے احاطے میں ایک فارمیسی بھی قائم کی گئی ہے جہاں سے مریض رعایتی نرخوں پر ادویات خرید سکیں گے۔ ہسپتال کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ہر مریض کو ایک کارڈ جاری کیا جائے گا جس پر اس کا نام، پتہ اور بلڈ گروپ درج ہوگا۔ اس کارڈ کی فیس 50 روپے مقرر کی گئی ہے۔ ہسپتال کے ترجمان کے مطابق ہر ہفتے کے پہلے دن ڈاکٹروں کی ایک میڈیکل ٹیم دیہی علاقوں کا دورہ کرے گی۔ ٹیم کے ساتھ ایک موبائل یونٹ بھی ہوگا جو خون کے ٹیسٹ کرے گا